بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۔ ۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۲

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۸ شعبان ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۰ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۰ نومبر ۶۸ء | نمبر ۲۵۴

35

اخبار احمدیہ

۔ ۰ ربوہ ۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔ ۰ ربوہ ۹ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ دو دن سے ضعف کی تکلیف ہے۔ ویسے آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین

۔ ۰ ربوہ ۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیت

اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ ۚ وَ عَلَیۡہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے توکل علی اللہ کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی اور واضح فرمایا کہ ماسوی اللہ سے بے نیاز ہو کر صرف اور صرف اللہ پر توکل ہی انسان کو دین و دنیا میں فائز المرام کر سکتا ہے۔ حضور نے احباب کو صحیح معنوں میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے اور اس طرح ان عظیم الشان انعامات کا وارث بننے کی تلقین فرمائی جو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

۔ ۰ سیدنا حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے کہ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش ہے ۔۔۔ اور خدمت دین بھی"

(امانت فنڈ تحریک جدید)

ربوہ میں پندرھویں قومی باسکٹ بال چیمپین شپ ۱۰ نومبر کو شروع ہو رہی ہے

جناب سید قاسم رضوی کمشنر سرگودھا ڈویژن ساڑھے تین بجے شام افتتاح فرمائیں گے

مشرقی اور مغربی پاکستان کی سولہ منتخب اور نمائندہ ٹیمیں شرکت کریں گی

ربوہ ۔۔ ربوہ میں پندرھویں قومی باسکٹ بال چیمپین شپ کے انعقاد کے انتظامات سرعت سے پایۂ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں یہ چیمپین شپ سرگودھا باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ہو رہی ہے جو اسی سال معرض وجود میں آئی ہے۔ اور پہلے سال ہی قومی مقابلے کروانے کا اعزاز حاصل کر رہی ہے۔ گزشتہ برس یہ چیمپین شپ مشرقی پاکستان باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر انتظام ڈھاکہ میں انعقاد پذیر ہوئی تھی۔ پاکستان ایمیچور باسکٹ بال فیڈریشن نے ملک میں باسکٹ بال کی کھیل کو فروغ دینے کے لئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے مختلف ایسے ڈویژنوں کو جو باسکٹ بال کی کھیل میں دلچسپی رکھتے ہیں ڈویژن کی سطح پر علیحدہ تنظیمیں بنا دیا جائے چنانچہ سرگودھا ڈویژن ایسوسی ایشن کے صدر جناب قاسم رضوی ایس۔ کیو۔ اے سی۔ ایس۔ پی کمشنر سرگودھا ڈویژن اور جنرل سیکرٹری پروفیسر چوہدری محمد علی تعلیم الاسلام کالج ربوہ ہیں۔ ربوہ نے باسکٹ بال کے کھیل کے فروغ میں جو کردار ادا کیا ہے اس کے پیش نظر اب سے ربوہ کو قومی چیمپین شپ کے انعقاد کا مقام قرار دیا گیا ہے۔

نیشنل چیمپین شپ کے مقابلوں میں مختلف ڈویژنوں کی منتخب اور نمائندہ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔ اسی طرح اس چیمپین شپ میں لاہور، راولپنڈی، پشاور سرگودھا اور کراچی ڈویژنوں کی دو دو ٹیمیں صوبائی تنظیموں میں سے مغربی پاکستان پولیس اور مشرقی پاکستان الیون، قومی معیار کی تنظیموں میں سے پاکستان آرمی، پاکستان ایرفورس اور پاکستان نیوی کی ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ یہ مقابلے ڈبل لیگ سسٹم پر کھیلے جائیں گے اور سینئرز اور جونیئرز چیمپین شپ کا فیصلہ کریں گے۔ گزشتہ برس سینئرز میں سے مغربی پاکستان ریلوے کی ٹیم قومی چیمپین قرار پائی تھی اور پاکستان ایرفورس کی ٹیم رنرز اپ تھی۔ جونیئرز میں سے لاہور ڈویژن کی ٹیم چیمپین تھی۔ اب کے بھی پاکستان ایرفورس اور مغربی پاکستان ریلوے میں کڑا مقابلہ ہونے کی توقع ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان کی باسکٹ بال ٹیم کا انتخاب بھی اس موقعہ پر ہوگا۔ جو کھلاڑی منتخب ہوں گے وہ بین الاقوامی کھیلوں میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ چنانچہ مجلس منتخبہ کے اراکین ربوہ تشریف لا چکے ہیں۔ اس چیمپین شپ میں حصہ لینے کے لئے پاکستان آرمی، مغربی پاکستان ریلوے اور مشرقی پاکستان کی ٹیمیں ربوہ پہنچ چکی ہیں اور ٹی آئی کالج کورٹس پر مشق کر رہی ہیں۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۶۸ء بروز اتوار جناب سید قاسم رضوی صاحب سی ایس پی کمشنر سرگودھا ڈویژن شام کو تین بجکر تیس منٹ پر چیمپین شپ کے مقابلوں کا افتتاح فرمائیں گے۔ یہ مقابلے جو ۱۶ نومبر تک جاری رہیں گے۔ ہر روز شام کے ساڑھے تین بجے سے رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک بجلی کی روشنی میں کھیلے جائیں گے۔ شرکت کی عام اجازت ہے۔ کالج کے باسکٹ بال کورٹس کو ہر طرح سے درست کر کے انہیں نئی شکل دی گئی ہے۔ اور ان کے گرد عارضی گیلری کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بورڈ باسکٹ بال ٹیم نے زونل چیمپین شپ جیت لی

ربوہ ۔۔ یہ خبر مسرت سے سنی جائے گی کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بورڈ باسکٹ بال ٹیم نے سرگودھا بورڈ کی زونل چیمپین شپ جو ربوہ میں ہی دو دن تک کھیلی گئی جیت لی ہے۔ فائنل مقابلہ گورنمنٹ کالج سرگودھا اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے درمیان ہوا۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ٹیم نے یہ میچ ۱۷ پوائنٹس کے مقابلہ میں ۶۱ پوائنٹس سے جیتا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ نبوت ۱۳۴۷ ہش

وقفِ جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو کام دورِ خلافت سے اب تک سر انجام دیئے ہیں اور جو کوششیں آپ نے دین کو تقویت پہنچانے کے لئے فرمائی ہیں ان میں سے ایک تحریک "وقفِ جدید" کو مستحکم اور مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے کا کام بھی بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

وقفِ جدید جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی سب سے آخری تحریک ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ نقشِ ثانی نقشِ اول سے بہرحال زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذہن میں وقفِ جدید کی تحریک ایک لمبے عرصہ تک نشوونما پا رہی تھی جو حضورؓ نے آخر موجودہ صورت میں جماعت کے سامنے پیش فرمائی۔

اس تحریک کے دو حصے ہیں ایک تو جانی اور دوسرا مالی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ دونوں پہلو اب تک آہستہ مگر متعین رفتار کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ تاہم ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس تحریک کا جو نقشہ حضورؓ کے ذہن میں تھا وہ جزوی طور پر بھی تکمیل پذیر ہو چکا ہے۔

اس تحریک کے کوائف سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ تحریک ہمہ گیر اور بڑی وسعت اپنے اندر رکھتی ہے کیونکہ یہ خاص طور پر عمومی تربیت سے براہ راست تعلق رکھتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ عوامی تربیت ہی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ ایسی تحریکیں جو ہمہ گیر ہوں اگرچہ طویل المیعاد ہوتی ہیں اور ان میں ترقی رفتہ رفتہ زیادہ پائدار بنیادوں پر قائم ہوتی جاتی ہے۔ تاہم یہ تحریک ایک ایسی جماعت سے تعلق رکھتی ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے مسلمہ طور پر ایک زندہ جماعت ہے جس کا خدا زندہ رسول زندہ اور کتاب زندہ ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ جلد از جلد اپنے اس کمال کو پہنچ جائے۔ جہاں وہ اپنے متصورہ فرائض ادا کرسکے۔ جو زیادہ سے زیادہ مؤثر ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس طرف اپنی خاص توجہ مبذول فرمائی ہے۔ جس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ آپ نے محسوس فرمایا ہے کہ جس رفتار سے اس کو بڑھنا اور پھیلنا چاہیئے اس رفتار سے کام نہیں ہو رہا۔ چنانچہ سال رواں میں صرف دو ماہ باقی ہیں مگر آمد توقع سے کم ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ احباب اس کمی کو میعاد کے اندر پورا کر دیں گے انشاء اللہ اللہ تعالےٰ ہمارا مددگار ہو۔ آمین

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مصائب و مشکلات

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا ھَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا اَذًی وَلَا غَمٍّ حَتَّی الشَّوْکَۃُ یُشَاکُھَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ خَطَایَاہُ

(مسلم کتاب البرّ)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت کوئی دکھ کوئی رنج وغم کوئی تکلیف اور پریشانی نہیں پہنچتی۔ یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی نہیں چبھتا مگر اللہ تعالےٰ اس کی اس تکلیف کو اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

واقفینِ زندگی

یہ واقفینِ زندگی بڑے ہی سخت جان ہیں
ہزار مشکلات میں بھی حوصلے کی کان ہیں

عبادتوں ریاضتوں میں رات دن لگے ہوئے
یہ دیندار، متقی و باوفا جوان ہیں

یہ چاہتے ہیں بس یہی کہ دین سربلند ہو
یہ عاشقانِ مہدئ و مسیحؑ قادیان ہیں

کسی سے دشمنی نہیں، کسی سے کوئی ضد نہیں
یہ نیک بخت و نیک دل بڑے ہی بے زبان ہیں

ہر اک کے خیرخواہ ہیں کوئی بھی ہو کہیں بھی ہو
یہ خادمانِ حق و انس سب کے مہربان ہیں

نہ پوچھ ان کے حوصلوں کی ہمتوں کی رفعتیں
کہ پست ان کے سامنے زمین و آسمان ہیں

ہمیشہ سجدہ گاہ ان کی آنسوؤں سے تر رہے
قلوب ان کے آئینے فلک کے رازدان ہیں

یہی ہے آرزو چمنِ دین پر بہار ہو
یہی تو شوقؔ اس چمن کے آج باغبان ہیں

عبدالمجید خان شوق

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

مختلف تنظیموں کی تقاریب میں تقاریر - زائرین کی آمد - دورہ جات

ایک معزز تعلیمیافتہ دوست کا قبولِ اسلام

(مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن)

(قسط نمبر ۲)

تقریر کا تیسرا موقع اس وقت پیدا ہوا جبکہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے ایک ڈچ احمدی مسلمان بھائی Mr. R.C. Th. WEBER کو اسلامی روایت پر عمل کرنے کی توفیق بخشی اور انہوں نے ابراہیمی سنّت پر عمل کرتے ہوئے اپنے اکلوتے بیٹے کے ختنے کروائے اور اس موقع پر ایک محدود دعوتِ طعام کا اہتمام کیا۔ اس دعوت میں ان کے بعض احمدی دوستوں کے علاوہ ان کے محکمہ کے اعلےٰ افسر اور ان کے دیگر عیسائی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اس طرح ان کے بعض رشتہ دار بھی موجود تھے۔

اس تقریب پر تقریر کرتے ہوئے خاکسار نے اسلام کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور تقریر کے بعد حاضرین سوالات کا موقع بھی دیا۔ چنانچہ کئی مفید سوالات ہوئے جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ اور رات کے گیارہ بجے کے قریب یہ مجلس برخاست ہوا۔

جو لوگ یورپ کی تہذیب و تمدّن سے واقف ہیں یا خود یورپ آکر حالات ملاحظہ کر چکے ہیں۔ انہیں بخوبی معلوم ہو گا کہ یہاں کے ماحول کی مشکلات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک ڈچ احمدی مسلمان کا اس سنت پر عمل کرنا کوئی آسان کام اور چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ ہمارے اس احمدی بھائی کا یہ لڑکا قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو اخلاص اور محبّتِ اسلام میں زیادہ سے زیادہ ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

دیگر تنظیموں کی دعوتوں اور پروگراموں میں شرکت

مسلم ممالک کے سفارت خانے بھی بفضلہ تعالےٰ ہماری مسجد اور مبلّغین کی موجودگی سے مذہبی اور اخلاقی ضرورت پر استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ اس دفعہ جمہوریہ انڈونیشیا کے سفیر صاحب کی طرف سے ان کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں شرکت کرنے کا موقع ملا خاکسار نے شریک ہو کر سفیر صاحب کے علاوہ ان کے عملہ کے دیگر افراد سے ملاقات کی اور مشن کا تعارف کرایا۔

اسی دعوت میں ہی خاکسار کی ملاقات انڈونیشیا کے کیتھولک بشپ صاحب سے بھی ہوئی۔ ان کے ساتھ کچھ دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ باتوں کے دوران جب انہوں نے اسلام کے متعلق محمڈن ازم اور مسلمانوں کے لئے محمڈن کے الفاظ استعمال کئے تو خاکسار نے انہیں اس غلطی کی طرف توجہ دلائی۔ "اسلام" اور "مسلمان" کے صحیح الفاظ بتائے۔ یہ گفتگو دیگر حاضرین کے لئے بھی دلچسپی کا موجب ہوئی۔

تعلیمی کلاس

جماعت اور غیر از جماعت بچّوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک کلاس کا انتظام کیا گیا۔ مسز جمن بخش صاحب بچّوں کو قاعدہ یسرنا القرآن کے اسباق دیتی رہیں۔ ہم نے بچّوں کو مسجد میں اکٹھا کرکے اسلام کے موٹے موٹے مسائل سے واقف کرانے کی کوشش کی ہے۔ نیز انہیں مسجد میں اکٹھا کرکے نماز پڑھنے کی عملی تربیت بھی دی۔ بعض بچّوں نے اذان کہنے کی مشق کی۔

بعض سفارت خانوں کے مسلمان ملازمین کے بچّوں کا ایک گروپ بھی اپنے ایک استاد اور استانی کی نگرانی میں مسجد آئے اور نماز کی عملی تربیت حاصل کی خاکسار نے بھی اسلامی اخلاق کے متعلق بعض باتیں بتائیں۔ یہ گروپ قریباً تین گھنٹہ تک مسجد میں تعلیم و تدریس میں مصروف رہا۔ استاد صاحب اور استانی کو سلسلہ کا لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

زائرین سے گفتگو

مشن ہاؤس میں زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ پاکستان۔ ترکی۔ ایران۔ مصر۔ مراکش۔ تونس۔ کویت۔ سعودی عرب۔ اردن۔ دیگر اسلامی ممالک و امریکہ۔ جرمنی۔ ہالینڈ و دوسرے یورپین ممالک کے لوگ کرتے رہے۔ بہت سے ڈچ لوگوں نے آکر مشن ہاؤس سے لٹریچر حاصل کیا۔ ان سب سے انفرادی و اجتماعی طور پر گفتگو کر کے مطلوبہ معلومات و لٹریچر فراہم کیا گیا۔ چند خاص مواقع کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ زراعتی کالج WAGENINGEN کے دو طلبہ اسلام پر معلومات حاصل کرنے اور بعض سوالات کا جواب سُننے کے لئے مشن ہاؤس آئے۔ اس موقع پر مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ بھی تشریف فرما تھے۔ آپ نے ان طلبہ سے قریباً ایک گھنٹہ تک گفتگو فرمائی اور ان کے جملہ سوالات کا جواب دیا جو ہم سب کے لئے ازدیادِ علم کا باعث ہوا۔ فجزاھم اللّٰہ خیراً۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی معیت میں مکرم و محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں بھی تشریف لائے تھے۔

(۲) کیتھولک چرچ کے ایک پادری صاحب وقت مقرر کر کے تشریف لائے اور دیر تک اسلامی طریقِ نکاح و شادی پر معلومات حاصل کرتے رہے۔ ہماری طرف سے ان کے جملہ سوالات کا جواب دیا گیا اور معلومات مہیا کی گئیں۔

(۳) ایک ڈچ ڈینٹل سرجن آئے۔ انھوں نے پاکستان کی عام ترقی اور مسئلہ کشمیر کے بارہ میں معلومات حاصل کرنا چاہیں۔ چنانچہ ہماری طرف سے مطلوبہ معلومات بہم پہنچاتے ہوئے ان پر مسئلہ کشمیر واضح کیا گیا۔

(۴) نائیجیریا مغربی افریقہ سے دو پاکستانی مسلمان بیرسٹر آئے انہوں نے یورپ میں خدا تعالےٰ کا گھر پاکر خوشی کا اظہار کیا اور جماعت کے کام کو سراہا۔

(۵) مصر کے محکمہ ڈاک کا ایک وفد ہالینڈ میں اعلےٰ تربیت کے لئے آیا۔ چونکہ ان لوگوں کا قیام ہیگ سے باہر ایک دوسرے شہر میں تھا اس لئے انہوں نے نماز اور جمعہ کی ادائیگی کا انتظام بھی اپنی جائے قیام پر ہی کیا تھا۔ لیکن خطباتِ جمعہ کی تیاری میں انہیں کچھ وقت محسوس ہوئی چنانچہ انہوں نے ہماری مسجد کی طرف سے رجوع کیا۔ بفضلہ تعالےٰ ان کی امداد کی گئی۔ انہوں نے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا کہ اس اسلامی مرکز کی وجہ سے انہیں کافی سہولت میسّر آئی۔

(۶) ایک ہائی سکول کے استاد صاحب تشریف لائے جو اپنے سکول کے طلبہ کو اسلام پر معلومات بہم پہنچانا چاہتے تھے چنانچہ ان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کر کے اور لٹریچر مہیا کر کے مدد کی گئی۔

(۷) یہاں کی صوفی جماعت کے لیڈر مشرف خان صاحب کا گزشتہ سال انتقال ہوا تھا۔ مشرف خان صاحب مرحوم ریاست بڑودہ کے رہنے والے مسلمان تھے اور ہمارے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتے تھے۔ گزشتہ سال جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہالینڈ تشریف لائے تو یہ صاحب بھی اپنی بیگم کے ہمراہ حضور سے ملاقات کی غرض سے مسجد تشریف لائے ان کی وفات کے بعد اس صوفی جماعت نے اپنے نئے لیڈر کا انتخاب کیا۔ چنانچہ امریکہ کی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ اور نوعمر ڈاکٹر فضل عنایت خاں کو جو سابقہ مرحوم لیڈر کے بھتیجے ہیں نیا لیڈر بنایا گیا ہے۔ موجودہ لیڈر نے مسجد اور مشن ہاؤس دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا چنانچہ آپ کو جبکہ آپ سابق مرحوم لیڈر کی بیوہ کی معیت میں مسجد آئے۔ خاکسار اور برادرم صلاح الدین خان صاحب نے خوش آمدید کہا۔ آپ کافی دیر تک بیٹھے گفتگو کرتے رہے۔ چونکہ ان کا تعلق ایک مسلمان صوفی خاندان سے ہے اس لئے اسلام کے ساتھ خاصی دلچسپی کا اظہار کرتے رہے اور کوئی ایک گھنٹہ تک قیام کیا۔ مشن کی طرف سے ان کی خدمت میں کتاب "احمدیت یا حقیقی اسلام" پیش کی گئی۔

(۸) ڈاکٹر کیدسی صاحب نے جو

تبلیغِ اسلام کے کام میں وُسعت اور ہمارا فرض

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا تبلیغی دورہ اور اس کے تقاضے

آجکل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر مشرقِ بعید کے بعض ممالک میں تبلیغِ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے دورہ فرما رہے ہیں اللہ تعالےٰ ان کی مساعی میں خیر و برکت نازل فرمائے اور ان کو کامیاب مراجعت سے نوازتے ہوئے اسلام کو ہر ملک اور ہر قوم میں جلد از جلد سربلند کرے۔ آمین۔

اِس دعا کے ساتھ جو دراصل ہر احمدی کی دلی ترجمانی کرتی ہے ہمیں اِس مقدس سفر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھنا ازبس ضروری ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے جب ۱۹۶۵ء میں مغربی افریقہ کے بعض ممالک کا دورہ فرمایا تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر ملک میں نہ صرف مخلصینِ جماعت نے بلکہ غیر از جماعت طبقہ نے بھی حضرت صاحبزادہ صاحب کے لئے دیدہ و دل فرشِ راہ کئے۔ ہر جگہ ایسا مخلصانہ اور والہانہ استقبال اِس امر پر روشن دلیل ہے کہ اکثر ممالک میں اشاعتِ اسلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مساعی بفضلہ تعالےٰ مقبولِ عام ہو چکی ہیں۔ مثال کے طور پر شائع شدہ روئیداد کا ایک اقتباس بھی ملاحظہ فرمائیے:۔

"غانا مشن اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیرونی مشنوں میں سب سے بڑا مشن ہے۔ پچاس ہزار کے قریب نفوس باقاعدہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں اور ایک بہت بڑی تعداد احمدیت کی سچائی اور سلسلہ کی تبلیغی کوششوں سے بہت متاثر ہے۔"

(الفضل مورخہ ۲۔ جولائی ۱۹۶۵ء)

مقامِ مسرت ہے کہ غیر از جماعت طبقہ نے بھی خراجِ تحسین پیش کیا جیسا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے اِس دورہ میں آئیوری کوسٹ کے ایک غیر از جماعت وفد نے بایں الفاظ جماعت کی اسلامی خدمات کا اعتراف کیا:۔

"آپ کی جماعت اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ اور ہر مسلمان جسے اسلام سے محبت ہے (اور فی الحقیقت ہر مسلمان کو اسلام سے محبت ہونی چاہیئے) کا فرض ہے کہ آپ کی مدد کرے کیونکہ آپ کی مدد کرنا بھی دراصل اسلام ہی کی مدد کرنا ہے۔"

(الفضل مؤرخہ ۸۔ جولائی ۱۹۶۵ء)

ہمیں اسلام جیسے پیارے اور عالمگیر مذہب کو نازل کرنے والے قادرِ مطلق خدا پر پورا بھروسہ ہے کہ اس نے جس طرح آج سے تین سال پہلے حضرت صاحبزادہ صاحب کو مغربی افریقہ میں خیر و برکت سے نوازا اور اسلام کو وہاں پہلے سے بھی زیادہ سربلند کرنے کے سامان پیدا فرمائے مشرقِ بعید کے ممالک میں بھی انشاء اللہ تعالےٰ اس سے بڑھ کر کامیابی حاصل ہوگی۔

اس ایمان افروز صورتِ حال کے نتیجہ میں جو اہم ذمہ داریاں جماعتِ احمدیہ پر عائد ہوتی ہیں وہ کسی مخلص احمدی سے مخفی نہیں۔ ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۵ اخاء مطابق ۲۵ اکتوبر کو تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان فرماتے ہوئے ان اہم ذمہ داریوں کو بیان فرمایا ہے۔ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے حضور نے سالِ نو کے لئے پاکستانی جماعتوں سے قریباً آٹھ لاکھ روپے کا مطالبہ فرمایا ہے۔ قبل ازیں پاکستانی جماعتوں کی طرف سے تحریکِ جدید کے وعدوں کو ۵½ لاکھ تک پہنچایا گیا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ سالِ نو میں ہمیں قریباً ۲½ لاکھ روپیہ زائد پیش کرنا ہے اِس قدر اضافہ اگرچہ اشاعتِ اسلام کی تڑپ رکھنے والی جماعت کے لئے چنداں مشکل نہیں لیکن جیسا کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی توفیق اور مدد کے بغیر معمولی کام بھی انجام نہیں پا سکتے لہٰذا عہدیدار حضرات کو چاہیئے کہ اپنے محبوب امام کی توقعات کو پورا کرنے کے لئے سالِ نو میں اشاعتِ اسلام کی خاطر دعا اور تدبیر دونوں کو انتہاء تک پہنچائیں ؎

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوّت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملّت شود پیدا

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

فرانکفرٹ میں ایک انشورنس کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں اسپرانٹو زبان میں اپنا ترجمہ قرآن کریم شائع کرنے کے سلسلہ میں ہیگ میں دو روز قیام کیا۔ ڈاکٹر موصوف ہمارے فرانکفرٹ مشن میں خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہاں پر اپنے عرصۂ قیام میں وہ دوپہر اور شام کی نمازوں میں برابر مسجد تشریف لاتے رہے۔ ہماری طرف سے ایک دوپہر کے کھانے پر بھی مدعو رہے۔ عمدہ اخلاق کے مالک ہیں ترجمہ قرآن کریم کے سلسلہ میں تبادلہ خیال بھی ہوا۔ ہیگ میں قیام کے لئے انکی اخلاقی مدد بھی کی گئی نیز ان کی خواہش پر برادرم صلاح الدین صاحب نے الفضل میں شائع شدہ اسپرانٹو پر ایک مضمون کا انگریزی میں ترجمہ کر کے انہیں بھجوایا۔ اس پر ان کا شکریہ کا خط موصول ہوا۔

ایک کیتھولک پادری صاحب سعودی عرب کے دو یونیورسٹی کے طلباء اور ایک لائبریرین سے برادرم صلاح الدین خان صاحب نے گفتگو کی اور اسلام اور جماعتِ احمدیہ پر معلومات دیں۔

سفر و دورہ جات

خاکسار کو دو بار روٹرڈم جا کر بعض ممبروں اور مسلم دوستوں سے ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ برادرم صلاح الدین خان صاحب نے ایک ڈچ احمدی مسلمان کی تیمارداری کے لئے وسطی ہالینڈ کے ایک شہر آمرسفورٹ کا سفر کیا جو ہیگ سے قریباً اسی کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ اچھے ہو کر گھر واپس آ چکے ہیں لیکن کمزوری باقی ہے اللہ تعالےٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔

RIDDERKERK میں چند مسلم خاندان آباد ہیں ان کی خواہش پر برادرم صلاح الدین خان صاحب وہاں گئے اور شام کے کھانے کے بعد ان کو اسلام کے مسائل سمجھائے اور ان کے سوالات کا جواب دیا۔

اسی طرح مکرم صلاح الدین خان صاحب نے لائیڈن شہر کا بھی دو مرتبہ دورہ کیا اور وہاں کی یونیورسٹی میں جا کر متعدد پروفیسر صاحبان سے ملاقات کر کے تعارف حاصل کیا۔ ان سے اسلام کی موجودہ دور میں ترقی کے بارہ میں تبادلہ خیالات ہوا۔ نیز آپ نے لائیڈن شہر کے ایک علاقہ میں گھر گھر جا کر لٹریچر تقسیم کیا۔

تفسیر القرآن انگریزی کی فروخت و ترسیل و تقسیم لٹریچر

امسال دفعہ بفضلہ تعالیٰ

ہالینڈ مشن کو تفسیر القرآن انگریزی کے پورے دو عدد sets فروخت کرنے کا بھی موقع ملا۔ مزید فروخت کی کوشش کی جا رہی ہے تا کہ لوگ اس جدید ترین اور مفید ترین تفسیر کا مطالعہ کر کے فائدہ اٹھا سکیں۔

نمائشِ کتب میں رکھنے کے لئے لٹریچر کی ترسیل

انڈونیشیا، مشرقی افریقہ اور لنڈن کی جماعتوں نے اپنے ہاں جلسہ سالانہ کے موقع پر کتب کی نمائش لگائی اور ہالینڈ مشن کو بھی کتب اور تصاویر ارسال کرنے کے لئے لکھا۔ چنانچہ ہماری طرف سے مطلوبہ کتب اور تصاویر روانہ کی گئیں۔ جو وہاں کی نمائش میں رکھی گئیں۔

بعض خطوط لٹریچر کے لئے دُور دراز سے بھی موصول ہوئے۔ چنانچہ آسٹریلیا کے شہر سڈنی سے ایک ڈچ خاتون نے اپنے مسلمان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے لٹریچر بھجوانے کی درخواست کی۔ ہالینڈ مشن سے ڈچ زبان میں ضروری لٹریچر فوری طور پر بھجوایا گیا نیز مرکز کے ایڈریس سے مطلع کیا گیا تا انکے ذریعہ ضروری امداد حاصل کی جا سکے۔

ہالینڈ میں مقیم مسلمانوں کی ایک تنظیم کے لیڈر اپنے لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ڈچ زبان میں اسلام پر تیار کردہ لٹریچر ہم سے حاصل کرنے کے لئے مسجد تشریف لائے۔ چنانچہ ہماری طرف سے مطلوبہ تعداد میں لٹریچر دیا گیا۔ ہالینڈ کے صوبہ LIMBURG جہاں کیتھولک عیسائیوں کی کثرت ہے سے ایک ہمارے ڈچ مسلمان دوست نے بذریعہ ڈاک لٹریچر برائے تقسیم منگوایا۔ (باقی)

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی تشویشناک علالت

کراچی ۸ نومبر (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت تا حال بہت تشویشناک ہے۔ خون میں یوریا کی مقدار پھر بہت بڑھ گئی ہے۔ بے چینی اور کمزوری بہت زیادہ ہے نیز بندش پیشاب کی تکلیف بھی ہو گئی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور درد سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولوی صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

[redacted]

37

مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی

روداد

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۱۸ را خاء تا ۲۰ را خاء ۱۳۵۱ہش مطابق ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ربوہ میں ایوانِ محمود کے وسیع لان میں منعقد ہوا۔ مقام اجتماع پر وسیع و عریض رنگ برنگے شامیانے نصب کئے گئے۔ دفاتر خدام الاحمدیہ کے بڑے گیٹ سے لیکر جلسہ گاہ تک راستے کو مختلف رنگ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اسی طرح جلسہ گاہ کے اندر قناتوں کے ساتھ ساتھ خوبصورت پر از نصائح قطعات آویزاں کئے گئے تھے۔ بیرونی مجالس کے اطفال کے لئے رہائش کا انتظام ایوان محمود میں کیا گیا۔ مجلس ربوہ کے اطفال کو رات کو گھروں میں جانے کی اجازت تھی۔ ذیل میں اجتماع کی رپورٹ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

حاضری اطفال

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۶۲ مجالس اطفال کے ۱۴۳۳ اطفال نے سالانہ اجتماع میں شرکت کی۔ جبکہ گذشتہ سال ۴۹ مجالس کے کل ۱۲۶۲ اطفال شریکِ اجتماع ہوئے تھے۔ گویا اس دفعہ گذشتہ سال سے ۱۳ مجالس اور ۱۷۱ اطفال زیادہ شامل ہوئے فالحمد للہ

پہلے روز کی کارروائی

مورخہ ۱۸ را خاء کی صبح اطفال کے اجتماع کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ ٹھیک ۱۰ بجے جب مکرم پروفیسر رفیق احمد ثاقب صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ نے جملہ انتظامات کا معائنہ فرمایا جملہ اطفال جلسہ گاہ کے شامیانے کے اندر اپنے اپنے ٹکٹ داخلہ حاصل کرکے مربیان کی نگرانی میں ایک خاص ترتیب سے بیٹھ چکے تھے۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تشریف آوری پر اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم کے ساتھ شروع ہوئی جو عزیز فضل احمد نے کی۔ اس کے بعد تمام اطفال نے محترم صدر صاحب کی اقتداء میں اپنا عہد دوہرایا جس کے ختم ہونے پر عزیز مرزا عبد الباسط نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعدہ صدر محترم نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اجتماع کے مبارک ایام پھر آپہنچے ہیں اور احمدی بچوں کو احمدیت کے پاکیزہ ماحول میں چند دن گزارنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ شریک ہونے والے تمام بچوں کو اپنی طرف سے اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے خوش آمدید کہا اور اطفال ربوہ سے بھی توقع ظاہر کی کہ وہ بھی اپنے مہمان بھائیوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہیں گے اور ان کے ساتھ ہر ممکن حسن سلوک روا رکھیں گے بالخصوص کھیل کے میدان میں ان کے لئے کسی قسم کی تکلیف یا شکایت کا موقعہ نہیں پیدا ہونے دیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ اپنے مہمان بھائیوں کے سامنے اپنے اخلاق اور تربیت کا ایسا عمدہ نمونہ پیش کریں گے کہ وہ جاتے وقت اس کا نہایت عمدہ اثر اور گہرا نقش اپنے دلوں میں لے کر جائیں گے اور گھروں میں جاکر ربوہ کی خوشگوار یادوں سے اپنے لئے مسرت کا سامان پیدا کریں گے اور یہ عمدہ یادیں ان کے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے محرک کا کام دیں گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

آپ کا یہ خطاب نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے انعقاد کے بعد اطفال کو کھانے اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت تھی۔ جس کے بعد تمام اطفال اپنے مقام اجتماع میں اکٹھے ہوئے۔ جہاں سے انہیں نظم و ضبط کے ساتھ قطاروں کی صورت میں خدام کے مقام اجتماع میں لے جایا گیا۔ جہاں اطفال نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی افتتاحی اجلاس میں شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب سنا۔ اس پروگرام میں شرکت کے بعد بچے واپس اپنے مقام اجتماع کو لوٹے۔ ۴ بجے بچوں کو کھیل کے میدان میں لے جایا گیا جس کے لئے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ تجویز کی گئی تھی۔ چنانچہ شام تک فٹ بال اور کبڈی کے ورزشی مقابلے منعقد ہوئے جن میں بچوں نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا

ورزشی مقابلے ختم ہونے پر سب اطفال جلسہ گاہ پہنچ گئے اور یہاں اطفال نے باجماعت نماز مغرب و عشاء ادا کی نماز کے بعد بچوں کو تسبیحات کا ورد کرنے کی تلقین کی گئی۔ چنانچہ سب بچوں نے تسبیح کی۔

سوا چھ بجے شام علمی مقابلوں کے پروگرام کے تحت ۸ سے ۱۱ سال تک کے بچوں کی تقاریر کا مقابلہ منعقد ہوا جس میں نوعمر اور نوخیز بچوں نے خوب تیاری سے حصہ لیا اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دلیل اور دوسرے مقررہ عنوانات پر تقریریں کیں۔

۷ بجے تلقین کا پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت عزیزم سمیع اللہ نے کی اور اس کے بعد محترم مولانا غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ نے اطفال سے "ہمارے اسلاف" کے موضوع پر ۲۰ منٹ تک خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیوں، بہادری اور علم و فضل کے متعدد واقعات نہایت دلنشین پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے اطفال احمدیت کو ان کا مصداق بننے کی نصیحت فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد تبلیغی اور معلوماتی تصاویر بذریعہ پروجیکٹر دکھانے کا پروگرام منعقد ہوا۔ جسے محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے بچوں کے سامنے پیش کیا۔ بچوں نے اس پروگرام سے بہت لطف اٹھایا۔ خوش ہوئے ½۸ بجے شب بخیر کہی گئی اور رفع حاجت وغیرہ سے فارغ ہوکر ½۹ بجے شب تک درود اور استغفار پڑھتے ہوئے سوجانے کی ہدایت کی گئی تا اگلے روز صبح سویرے جلد بیدار ہوسکیں۔

اجتماع کا دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز فجر سے ہوا جو اطفال نے مقام اجتماع میں ادا کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر نے قرآن کریم کا درس دیا آپ نے سورۃ بقرہ کے پہلے رکوع کی روشنی میں بچوں کو قرآن کریم سیکھنے اور اس سے دل و جان سے پیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ بعدہ اطفال کو جسمانی ورزش کی چند مشقیں کرائی گئیں۔ ورزش ختم ہونے پر تلاوت قرآن کریم اور مشاہدہ و معائنہ کے مقابلے منعقد ہوئے۔ جس میں اطفال نے نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اس کے بعد ناشتے کا وقفہ تھا۔ ناشتہ اطفال نے بھنے ہوئے چنوں سے کیا۔ جو وہ اپنے ہمراہ لائے ہوئے تھے۔ بعد ازاں ½۸ بجے مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے منعقد ہوئے۔ جن میں حصہ لینے کے لئے اطفال کھیل کے میدان میں پہنچ گئے۔

دوڑیں۔ چھلانگ۔ نشانہ بازی۔ ثابت قدمی [illegible]۔ اطفال ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ان کھیلوں میں حصہ لیتے رہے دس بجے کھیلیں ختم ہوئیں اور اطفال واپس جلسہ گاہ پہنچ گئے۔ اب عام معلومات کے لازمی پرچہ کا تمام اطفال سے امتحان لیا گیا۔ پرچہ کے بعد نظم خوانی، اذان اور مضمون نویسی کے مقابلے ہوئے جن میں بہت کثیر تعداد میں بچوں نے بصد شوق حصہ لیا۔ یہ دلچسپ مقابلے ایک بجے دوپہر تک جاری رہے۔ اس دوران غیر ملکی زبانوں میں تقاریر کا پروگرام بھی منعقد ہوا جس میں جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم مختلف ممالک کے احمدی طلبہ نے حصہ لیا اور انڈونیشین، سواحیلی، بنگالی اور چینی زبانوں میں تقاریر کیں۔ اور ان کا ترجمہ بھی سنایا۔ اس دلچسپ تقریب کو بچوں نے بڑے شوق سے سنا۔ مقررین کے نام یہ ہیں

(۱) حسن بصری صاحب (انڈونیشیا) انڈونیشین زبان
(۲) محمد بن عبدی صاحب (تنزانیہ) سواحیلی زبان
(۳) منیر الاسلام صاحب (انڈونیشیا) سنڈانی زبان
(۴) بشیر احمد صاحب (مشرقی پاکستان) بنگالی زبان
(۵) سید علی عزیز صاحب (سیلبس انڈونیشیا) بوگینیز زبان
(۶) عبد الغنی کریم صاحب (سماٹرا) چینی و مینانگ زبان
(۷) ذوالکفلی صاحب (سماٹرا) — بانک زبان

کھانے کے وقفہ کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئی اور پھر بقیہ پروگرام شروع ہوا۔ اب تقاریر معیار کبیر (۱۲ تا ۱۵ سال کی عمر کے اطفال) کا مقابلہ تھا اطفال نے بڑی عمدہ تقریریں مقررہ عنوانات پر تیار کی تھیں۔ جسے سب نے یکساں دلچسپی اور توجہ سے سنا ½۳ بجے پھر کھیلوں کا پروگرام شروع ہوا جو نماز مغرب تک جاری رہا۔ اطفال نے کبڈی اور فٹ بال کے میچ کھیلے اور ان سے محظوظ بھی ہوئے اسی طرح پیغام رسانی کا مقابلہ بھی منعقد ہوا۔ نماز کا وقت ہونے پر تمام اطفال پنڈال میں واپس آگئے۔ نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی اور اب تلقین عمل کے پروگرام سے مستفید ہونے کے لئے [illegible]

زود ہضم جامِ عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ مکمل کورس -/۲۰ روپے

واقفین وقف عارضی کی فہرست

جن احباب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی پر لبیک کہا اور کم از کم دو ہفتے اپنے خرچ پر مقررہ جماعت میں تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان کے نام ترتیب وار برائے تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔

اس تحریک میں شامل ہونے احباب ایک روحانی کیفیت حاصل کرتے ہیں۔ اسلئے جملہ دوستوں کو اس میں حصہ لینا چاہئے۔ فارم پُر کرنے کے لئے دفتر سے طلب فرمائیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

۳۳۴۲ - مکرم منیر احمد صاحب ناصر۔ ظفر آباد ضلع حیدر آباد
۳۳۴۳ - 〃 رحمت علی صاحب 〃 〃 〃
۳۳۴۴ - 〃 چوہدری وسیم احمد صاحب ناصر - کراچی
۳۳۴۵ - 〃 ڈاکٹر محمد حنیف صاحب باندھی ضلع نوابشاہ
۳۳۴۶ - 〃 منشی یعقوب احمد صاحب۔ محمود آباد ضلع تھرپارکر
۳۳۴۷ - 〃 نذر خان صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۳۳۴۸ - 〃 مظفر احمد صاحب گوندل چک نمبر ۹۹ شمالی۔ ضلع سرگودھا
۳۳۴۹ - 〃 نذیر حسین صاحب چٹھہ۔ گھمی چک نمبر ۱۳۹ گ ب ضلع لائل پور
۳۳۵۰ - 〃 رشید احمد صاحب چک نمبر ۳۰۶ گ ب ضلع لائلپور
۳۳۵۱ - 〃 عبد الغنی صاحب چک نمبر ۱۲۷ بہلول پور ضلع لائلپور
۳۳۵۲ - 〃 چوہدری نصیر احمد صاحب چک نمبر ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ
۳۳۵۳ - 〃 غلام صادق صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۳۳۵۴ - 〃 محمد عظیم صاحب۔ چک نمبر ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔
۳۳۵۵ - 〃 مہر راجہ صاحب۔ چاہ لڈیانہ۔ ضلع جھنگ
۳۳۵۶ - مکرم گلزار احمد صاحب پشاور
۳۳۵۷ - 〃 حافظ اشرف صاحب پراچہ۔ بھیرہ۔ ضلع سرگودھا
۳۳۵۸ - 〃 میاں اللہ دکھا صاحب۔ کرتو۔ ضلع شیخوپورہ
۳۳۵۹ - 〃 چوہدری علی احمد صاحب۔ چک نمبر ۳ ضلع لائل پور
۳۳۶۰ - 〃 محمد یعقوب صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب صریح ضلع لائلپور
۳۳۶۱ - 〃 محمد طفیل صاحب۔ عادل گڑھ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۳۶۲ - 〃 میاں قاضی نذیر احمد صاحب درویش کے ضلع گوجرانوالہ
۳۳۶۳ - 〃 محمد یوسف صاحب پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۳۳۶۴ - 〃 مرزا رشید انور بیگ صاحب لاہور
۳۳۶۵ - 〃 غلام رسول صاحب۔ پریم کوٹ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۳۶۶ - 〃 محمد حسین صاحب میعادی ناتوں ضلع سیالکوٹ
۳۳۶۷ - 〃 میر محمد علی صاحب ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۳۶۸ - 〃 چوہدری محمد شریف صاحب دتا زیدکا۔ ضلع سیالکوٹ
۳۳۶۹ - 〃 چوہدری غلام حیدر صاحب۔ دھیرکے چک نمبر ۳۳۳ ج ب ضلع لائلپور
۳۳۷۰ - 〃 ملک محمد رفیع الدین صاحب ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۳۷۱ - 〃 شیخ محمد عبد اللہ صاحب دنیا پور۔ ضلع ملتان
۳۳۷۲ - 〃 چوہدری غلام محمد صاحب چک نمبر ۱۰۶ / ۱۲۰ ضلع مظفر گڑھ
۳۳۷۳ - 〃 چوہدری محمد عبد اللہ صاحب۔ بستی عبد اللہ۔ ضلع رحیم یار خان
۳۳۷۴ - 〃 مولوی محمد ابراہیم صاحب۔ چک سکندر۔ ضلع گجرات
۳۳۷۵ - 〃 محمد اسماعیل صاحب۔ چک نمبر ۴۶ اسلام آباد۔ ضلع گجرات
۳۳۷۶ - 〃 ددتے خان محمد صاحب۔ چک ۱۶۸ / ۱۷۱ منڈی شمالی ضلع سرگودھا
۳۳۷۷ - 〃 چوہدری حیدر علی صاحب چک نمبر ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائلپور
۳۳۷۸ - 〃 محمد ارشد محمود صاحب ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۳۷۹ - 〃 غلام یٰسین صاحب۔ لالو کھیت۔ کراچی
۳۳۸۰ - 〃 بشیر الدین صاحب عباسی۔ لیاقت آباد کراچی
۳۳۸۱ - 〃 عبد المجید صاحب ڈیرہ غازیخان

(باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ - اسلام آباد کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۳ ار ۱۵/ ۱۷ نبوک (ستمبر) ۱۳۵۰ ہش کو بفضلہ تعالیٰ نہایت درجہ خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ربوہ سے تشریف لا کر ایک بصیرت افروز خطاب اور درد مندانہ دعاؤں کے ساتھ اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔ فجزاہ اللّٰہ احسن الجزاء

پہلا اجلاس - محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت ٹھیک تین بجے منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں محترم صاحب صدر نے خدام سے ان کا عہد دہروایا۔ مکرم شریف احمد صاحب نے "کلام محمود" میں سے نظم سنائی۔ بعد ازاں - صدر محترم نے تقریر فرمائی۔ آپ نے ابتدا میں سورۃ فاتحہ کی نہایت عمدہ تشریح بیان فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں ہر مرتبہ کے لئے۔ شروع کے لئے اور انجام کے لئے بھی ـــــ تمام مسائل کا حل بیان فرمایا ہے"۔ خدام الاحمدیہ ـــــ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ "مجلس خدام الاحمدیہ بھی اسی حد اور تعلق تک "حمد" کے لائق ہے۔ جبکہ وہ حقیقی طور پر "مربی" بنتی ہے اور جبکہ اس کی کوشش سے ہر خادم اپنی حالت سے اصلی حالت کی طرف قدم مارتا ہوا نظر آئے۔" فرمایا "قرآن کریم نے محض بدیوں کے خلاف ہی جہاد نہیں کیا بلکہ ان بدیوں کو نیکیوں کے عروج اور قیام سے دور کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ قرآن کریم ہمارے اندر کسی بھی قسم کا خلاء محسوس نہیں ہونے دیتا۔ پس جب آپ نے دوسروں کی تربیت کرنی ہے تو اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ آپ نے صرف بدی کو دور ہی نہیں کرنا بلکہ ان بدیوں کو نیکیوں کے عروج سے بدلنا ہے۔ تبھی اس تربیت کا فائدہ ہو سکتا ہے ورنہ وقت ضائع کرنے والی بات ہوگی۔ اگر اس اصول کو مدنظر رکھا جائے گا تبھی کامیابی ہو سکتی ہے پس آپ لوگ اپنے اندر "حمد" کی صفت پیدا کریں۔ یہی ایک راستہ ہے تربیت کا اس کے علاوہ اور کوئی راہ نہیں اور اسی میں کامیابی اور کامرانی ہے۔" فرمایا "میں اپنے بھائیوں سے کہتا ہوں کہ آپ "مربی" بنیں کیونکہ اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ اگر آپ مربی نہ بنے تو دنیا یقیناً کمیونزم کے ہاتھوں چلی جائیگی۔ اگر آپ نے دنیا کو محبت کے ذریعے وہ سبق نہ دئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائے ہیں۔ تو پھر اس میں سراسر تباہی ہے۔ آپ کے سوا اور ہے کون؟ جنہوں نے دنیا کی اصلاح اور تربیت کرنی ہے"۔

فرمایا "تربیتی کلاس تو محض ایک چھوٹا سا کام اور اشارہ ہے۔ اصل چیز تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک نے ایک دوسرے کی تربیت کرنی ہے۔ پس جب تک آپ اپنا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہیں جوڑیں گے۔ اس وقت تک کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ دعا کو اپنا روزمرہ کا معمول بنائیں۔ جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو وہ اس سے دور جا پڑتے ہیں۔ دعا ہی مومن کی زندگی ہے جس کو دعا اور قبولیت دعا کا شوق پیدا ہو جاتا ہے وہ اس دنیا سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ پس آپ اپنی اس تربیتی کلاس کے موقعہ پر دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین"

اس کلاس میں مکرم مرزا عبد الحق صاحب قائد ضلع مکرم عبد الرشید صاحب شریف اور مکرم صوفی کرم دین صاحب بشیر نے تدریس کے فرائض انجام دئے۔ کلاس کا اختتامی اجلاس مکرم حفیظ الرحمان صاحب صدر حلقہ اسلام آباد کی صدارت میں ہوا۔ جس میں آپ نے خدام سے خطاب فرمایا۔

(ناظم تعلیم و اشاعت خدام الاحمدیہ اسلام آباد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے

کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے

کیلئے دے۔

38

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دُعا

میرے شوہر محترم شیخ محمد اقبال جان ابن شیخ عبدالاحد صاحب عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(نسیم اقبال بنت شیخ نذیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ)

۲۔ میرا چھوٹا بچہ طاہر احمد بعمر تقریباً اڑھائی ماہ گزشتہ ایک ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ پہلے پیٹ درد اور دستوں کی وجہ سے بیمار رہا ہے اب اسے بخار بھی آرہا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اسے صحت و شفا عطا فرما دے۔ آمین۔

(محمد بشیر احمد۔ امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ حال لاہور)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جماعت کے اہل قلم و اہل علم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کرام بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔ (ادارہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بچت کی بچت — انعام کا انعام

۵ روپے والے انعامی بانڈ پر	۱۰ روپے والے انعامی بانڈ پر
۱۲۸ انعامات	۱۲۰ انعامات

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے ——

بچت کی بچت —— انعام کا انعام

انعامی بانڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں

بچت کیجئے

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز —— اسلام آباد

ORIENT

توسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر

الفضل ربوہ

سے

خط و کتابت کیا کریں

دوائی فضل الٰہی

اولاد نرینہ کے لئے

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں، اس کے استعمال سے بفضلہ تعالےٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے

قیمت مکمل کورس ۹ ماہ سولہ روپے

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اللہ تعالیٰ نے انسانی روح کو تر و تازہ رکھنے کے لئے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد نماز مقرر کی ہے

اس سے خدا تعالیٰ کی محبت تازہ ہوتی ہے فرشتے قریب آتے ہیں اور شیطان دُور بھاگتا ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

نماز کی اصل غرض یہ ہے کہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کا نام لیا جائے اور اس طرح سے اس کی یاد اپنے دل میں تازہ کی جائے۔ جس طرح گرمی کے موسم میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد انسان ایک دو گھونٹ پانی پیتا رہتا ہے تاکہ اس کا گلا تر رہے اور اس کے جسم کو حرارت پہنچتی رہے۔ اسی طرح کفر اور بے ایمانی کی گرمی میں انسانی روح کو حلاوت اور تر و تازگی پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد نماز مقرر کی ہے تاکہ وہ گرمی اس کی روح کو جھلس نہ دے اور اس کی روحانی طاقتوں کو مضمحل نہ کر دے خدا تعالیٰ کا نام لینے سے اس کی محبت تازہ ہو جاتی ہے۔ فرشتے قریب آتے ہیں اور شیطان دور بھاگتا ہے۔ بے شک حکم یہی ہے کہ کپڑے پاک رکھو۔ لیکن فرض کرو کسی کے پاس اور کپڑے نہیں تو بھی اس کے لئے یہ اجازت نہیں ہوگی کہ وہ نماز نہ پڑھے بلکہ اسے یہی کہا جائے گا کہ خواہ تمہارے کپڑے گندے اور ناپاک ہیں۔ پھر بھی تم انہی گندے اور ناپاک کپڑوں کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ مثلاً کسی شخص کے پاس صرف ایک ہی تہ بند ہے اور اسے شبہ ہے کہ وہ تہ بند پاک نہیں رہا تو اس کے متعلق شریعت کا یہ حکم نہیں ہوگا کہ وہ نماز نہ پڑھے بلکہ اس کے متعلق یہ حکم ہوگا کہ وہ اسی تہ بند کے ساتھ نماز پڑھ لے کیونکہ کپڑوں کی پاکیزگی سے دل کی پاکیزگی بہرحال مقدم ہے۔ مگر ہمارے ملک میں لوگ کپڑوں کا تو خیال رکھتے ہیں اور اپنے دل کو ناپاک ہونے دیتے ہیں۔ اگر ہم کپڑے کی ناپاکی کا خیال کر کے نماز چھوڑ دیتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم کپڑے کے پاک کرنے کا خیال تو کرتے ہیں۔ لیکن اپنے دل کو پاک کرنے کا خیال نہیں کرتے اور یہ سراسر حماقت ہے۔ پس اس وقت جو کپڑا میسر ہو اسی کے ساتھ نماز پڑھ لینا جائز ہوگا۔ مگر یہ جائز نہیں ہوگا کہ کپڑے کی ناپاکی کے خیال سے اپنے دل کو ناپاک کر لیا جائے اور نماز کو چھوڑ دیا جائے۔

نماز روحانی جسم کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے جس طرح ایک بیمار جسم یہ کہہ کر موت سے بچ نہیں سکتا کہ وہ بیمار ہے اور بیمار ہونے کی وجہ سے وہ روٹی نہیں کھا سکتا۔ اسی طرح ایک روحانی جسم بھی یہ کہہ کر موت سے نہیں بچ سکتا۔ کہ وہ بیمار ہے اور نماز نہیں پڑھ سکتا۔ باوجود اس کے کہ ایک شخص بیمار ہے اور کھانا نہیں کھا سکتا۔ مثلاً اس کے گلے میں ورم ہو گیا ہے۔ یا معدہ بگڑ گیا ہے یا معدہ غذا کو اپنے اندر رکھ نہیں سکتا یا غذا کو انتڑیوں کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ یا معدہ کا طرف سے باہر پھینک دیتا ہے یا کوئی رسولی پیدا ہو گئی ہے یا سرطان ہو گیا ہے۔ اور غذا معدہ میں ٹھہرتی نہیں بلکہ قے ہو جاتی ہے یا غذا معدہ کے اندر جاتی نہیں یا انتڑیوں میں کوئی بیماری لاحق ہے اس لئے انتڑیوں میں غذا ٹھہرتی نہیں یا پچتی نہیں پھر بھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ وہ مرے گا نہیں اس لئے کہ روٹی کے بغیر انسانی جسم بچ نہیں سکتا۔ اسی طرح باوجود اس کے کہ ایک شخص کسی عذر کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتا وہ مرے گا۔

(تفسیر کبیر سنہ ۳۲۔ صہ ۳۴۱)

اعلان نکاح

ربوہ — ۶ رنبوت ۱۳۴۷ ہش (۶ رنومبر ۱۹۶۸ء) بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں عزیزہ طیبہ حمید سلمہا بنت میاں عبدالحمید صاحب جنجوعہ بی۔ ڈبلیو۔ آئی کے نکاح کا اعلان کمال الدین حبیب احمد صاحب ایم ایس سی حال سیرالیون ابن مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق مبلغ تنزانیہ کے ہمراہ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔ عزیزہ طیبہ سلمہا حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب آف سرگودھا کی نواسی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ جماعت اور ہر دو خاندان کے لئے بابرکت فرمائے آمین

پاکستان ویسٹرن ریلوے

(۱) چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو حسب ذیل کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں

۱: 68-1/1/45/1/7/7 ویکیوم بریک سلنڈر ۲۱ ای ٹائپ = ۳۱۰ عدد
قیمت ٹنڈر فارم اور ڈرائنگز اور تصریحات ۲۵/- روپے جمع ۲/- روپے تاریخ فروخت ۹ نومبر تا ۲۹ نومبر ۱۹۶۸ء۔ مقررہ تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۶۸ء

۲: (S-H) 68-5/5/291/P7 ایم ایس ویلڈڈ پائپس = ۳۹۳۰ لانگ فٹ
قیمت ٹنڈر فارم ۱۰/- روپے۔ تاریخ فروخت ۱۰ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۳۰ نومبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۲ دسمبر ۱۹۶۸ء۔

۳: 63-1/185/5/P5 فلور سپاد اور بیٹننٹ کلے = ۳۰۰۰ ٹن۔ قیمت ٹنڈر فارم ۱۰/- روپے۔ تاریخ فروخت ۱۲ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۴ دسمبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۵ دسمبر ۱۹۶۸ء

۴: 67-1/B-10/4/P کاٹن ویسٹ عام = ۱۴۲۹۰ ہنڈرڈ ویٹ۔ قیمت ٹنڈر فارم ۱۵/- روپے۔ تاریخ فروخت ۱۳ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۶ دسمبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۷ دسمبر ۱۹۶۸ء

۵: 66-3/B-237/B/P بلیڈ ہیکسا پاور ہینڈ = ۷۵۲۰ عدد۔ قیمت ٹنڈر فارم ڈرائنگ اور تصریحات ۱۰/- روپے جمع ۲/- روپے۔ تاریخ فروخت ۱۳ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۶ دسمبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۷ دسمبر ۱۹۶۸ء۔

۶: 67-1/A-10/5/P کروم میگنیسائیٹ برکس = ۲۰۰۰۰ عدد۔ قیمت ٹنڈر فارم اور ڈرائنگز ۱۰/- روپے جمع ۲/- روپے۔ تاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۸ دسمبر ۱۹۶۸ء۔ مقررہ تاریخ ۹ دسمبر ۱۹۶۸ء۔

۷: TS5/34/3/S-11-2 فش بولٹس اور نٹس = ۳۰۹۰۰۰۰ عدد۔ قیمت ٹنڈر فارم اور ڈرائنگز اور تصریحات ۲۵/- روپے جمع ۲/- روپے۔ تاریخ ۱۴ نومبر ۱۹۶۸ء تا ۹ دسمبر ۱۹۶۸ء مقررہ تاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۸ء۔

(۲) ٹنڈر فارم دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ۔ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز / انسپکشن ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ صرف انہی مقررہ ٹنڈر فارموں پر بھیجی گئی پیشکشیں قابل غور ہوں گی

(IPF (L) 13076)

جلسہ سالانہ کیلئے معاونین کی ضرورت

(محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)

الحمد للہ کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد سال بسال بڑھتی جا رہی ہے اور اسی وجہ سے منتظمین صاحبان کو بہت زیادہ تعداد میں کارکنان کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ جملہ انتظامات صحیح شکل میں کئے جا سکیں ——— اور مہمان نوازی کا حق ادا ہو۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ خاکسار اہالیان ربوہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ان ایام میں مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور اپنے نام مکرم حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس سی ناظم حاضری معاونین کو لکھوا دیں جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اگر کوئی ربوہ سے باہر کے دوست بھی یہ خدمت بجا لانا چاہیں تو بخوشی اپنے نام بھجوا سکتے ہیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

طلبۂ جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

جامعہ احمدیہ کے سالانہ کورنامنٹ کے سلسلہ میں اکبڈی، رسہ کشی، میرو ڈبہ، فٹ بال، والی بال، ڈنگ اور بیڈمنٹن کے ابتدائی مقابلہ جات شروع ہیں۔ یہ مقابلہ جات روزانہ بعد چار بجے شام، جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں کھیلے جاتے ہیں شائقین حضرات کو دعوت دی جاتی ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر کھیلوں سے لطف اندوز ہوں۔ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(محمد جلال شمس سیکرٹری اشاعت)